

ہمارے سامنے حسب ذیل پمفٹ ہیں:

۱۔ ”مباہلہ کا چیلنج قبول ہے۔“ (از مکرم عبدالرحمن یعقوب باوا صاحب و مولانا اشو سایا صاحب و مولانا نذیر احمد خاں بلوچ صاحب و مولانا منظور احمد الحسینی صاحب) یہ چاروں حضرات مرزا طاہر قادیانی سربراہ کی دعوتِ مباہلہ کے جواب میں لندن پہنچے۔ مگر طاہر صاحب فرار کر گئے۔ پھر ان حضرات نے یہ پمفٹ لکھا۔ مفت (صرف ایک روپیہ کے ٹکٹ برائے ٹاک)۔

۲۔ ”مرزا طاہر بیگ کے جواب میں“ — از مولانا محمد یوسف لدھیانوی۔ بلا قیمت صرف ٹاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھجیں۔

۳۔ ”قادیانی عقاید پر ایک نظر“ — از مولانا عزیز الرحمن جالندھری۔ بلا قیمت (صرف ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھجیں)۔

۴۔ ”قادیانیوں کا مکمل بائبیکاٹ“ — از مولانا مفتی ولی حسن ٹونگی۔

۵۔ ”عشق خاتم النبیین“ (مجموعہ تحریرات)۔

۶۔ ”آستین کے سانپ“ — بلا قیمت (ٹاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھجیں)۔

۷۔ ”قرآن مجید میں رد و بدل“ —

۸۔ ”چہرہ قادیانیت“ —

۹۔ ”عاشقانِ مصطفیٰ“ —

قوم کے لوگ محض غیر شعوری جذبات ہی میں نہ رہیں، علماء کی تیار کردہ ان تحریروں کو پڑھیں اور پھیلان۔

قرطاس و قلم | ایڈیٹر منور الاسلام | اصل مرشد: عبدالواحد نادر القلم۔ مقامِ شاعت:

۴۰۔ لنک روڈ، ٹیبل روڈ لاہور۔ آرٹ پیپر پر چھپا ہوا، رسالے کا پہلا شمارہ۔ سرورق و کچھ کر آدمی کے چہنِ تختل میں بہا رہا۔ مضامین بھی ہر گوشے سے جمع کر کے شاندار گلدستہ بنا دیا گیا ہے۔ قیمت فی شمارہ ۲۰ روپے۔

ستمبر ۱۹۷۹ء کے اولین شمارے میں ۲۰، ۲۵ نگارشات نظم و نثر جمع کر لینا اور